تصوف کے سفر میں شرعی حدود کی پاسداری انتہائی مشکل کام ہے جس میں بڑے بڑوں سے احتیاط کا دامن ہاتھ سے چھوٹ جاتا ہے۔اس کتاب کے صفحہ ۳۰ پر حدیث کے الفاظ لکھے ہیں جس کا ترجمہ صفحہ ۴۴ پر ان الفاظ میں ہے: ''جب تم اہل صدق کی صحبت میں بیٹھو تو اُن کے پاس صدق سے بیٹھو' کیونکہ وہ دلوں کے بھید جانتے ہیں۔ وہ تمہارے دلوں میں داخل ہو جاتے ہیں اور تمہارے ارادوں اور نیتوں کو دیکھ لیتے ہیں''۔ یہ الفاظ یقیناً غیر محتاط ہیں۔ پھر حوالہ نہیں دیا گیا کہ یہ حدیث کس مجموعۂ حدیث سے لی گئی ہے۔دین کی خدمت اور عوام الناس کے ساتھ خیر خواہی کا تقاضا تو یہ ہے کہ قرآن وسنت کی تشہیر کی جائے اور مشتبہ چیزوں سے احتراز کیا جائے۔

کتاب کی کمپوزنگ اور پروف ریڈنگ معیاری ہے۔جلد مضبوط اور ٹائٹل خوشنما ہے۔ البتہ قیمت کچھ زیادہ لگتی ہے۔

(۲)

نام کتاب : اسلام میں تصور جہاد (اور دورِ حاضر میں عملِ جہاد)

مصنف : حافظ مبشر حسین لاہوری

ضخامت: 477 صفحات ...... قیمت :160 روپے

ملنے کا پتہ: نعمانی کتب خانہ' حق سٹریٹ' اردو بازار لاہور

حافظ مبشر حسین کئی کتابوں کے مصنف اور معروف اہل علم وقلم ہیں۔وہ جس موضوع پر قلم اٹھاتے ہیں اس کو واضح کرنے کے لئے تحقیق وجستجو کا حق ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ''اسلام میں تصور جہاد'' بھی جہاد کے موضوع پر ایک مکمل اور جامع کتاب ہے جو درج ذیل سات ابواب پر مشتمل ہے۔

۱) شرعی اصطلاح میں جہاد کس کو کہتے ہیں؟

۲) جہاد کی فرضیت

۳) جہاد سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں

۴) جہاد کی بنیادی صورتیں اور ان کے آداب وضوابط

۵) تاریخِ جہاد

۶) دورِ حاضر کی عالمی سیاست اور مسلم قومی ریاستیں